درمیان روابط مضبوط تر ہوں۔ یہ اجلاس "علاقائی بشپوں کی کانفرنس" جیسوئٹ یونیورسٹی کے تعاون سے منعقد کرے گی اور اس میں غرناطہ (اسپین) کے ہسپانوی بولنے والے مسیحی شریک ہوں گے جو افریقہ کے "خطۂ مغرب" (مراکش) میں مقیم ہیں۔ "پاسبانی" سطح پر "کانفرنس" نے نوجوانوں کے لیے مقامی چرچ کی خدمات اور تعلق کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نئے مسائل کو پورے طور پر سمجھنے اور ان کے حل کے لیے کوشش کی جانی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خطۂ مغرب میں کاروبار، مذہبی تعلق یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر خدمت انجام دینے کی غرض سے آنے والے کیتھولک نوجوانوں کو خوش آمدید کہا جائے اور اُن کی مدد کی جائے۔ بشپوں نے ماتحت پادریوں کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات پر بھی غور کیا اور طے پایا کہ ذاتی زندگی یا مذہبی رہنمائی میں جس مدد کی اُنہیں ضرورت ہو ملنی چاہیے۔ افریقی سنڈ (Synod) کی تیاری بھی زیر بحث رہی جس میں افریقی عوام کے واضح مسائل زیر بحث لائے جائیں گے تاکہ [چرچ ان کے حل میں مدد دے سکے۔]

طنجہ کے حلقۂ رئیس شمامسہ (Archdiocese) نے اجلاس کے شرکاء کا بھرپور طور پر استقبال کیا اور اس موقع کی مناسبت سے خصوصی طور پر مقامی مسیحی اور مسلمان برادریوں کے جلسوں کا انعقاد کیا۔

"شمالی افریقہ کے علاقائی بشپوں کی کانفرنس" میں شامل تمام چرچوں کے نمائندے اجلاس میں موجود تھے۔ ان کے علاوہ مراکش میں پوپ کے سفیرِ کبیر، آرچ بشپ بی - جیکولن بھی حاضر تھے۔ "کانفرنس" اپنا آئندہ اجلاسِ عام الجزیرہ میں ۱۸-۲۱ جون ۱۹۹۳ء کو منعقد کرے گی۔

نائیجیریا: مسیحی اتحاد کے لیے پوپ کے نمائندے کی اپیل

نائیجیریا میں قائم مقام پاپائی سفیر آرچ بشپ کارل ماریا وِگانو نے نائیجیریا کے نسلی اور مذہبی گروہوں کے درمیان اتحاد کے لیے اپیل کی ہے۔ اُنہوں نے جوس (نائیجیریا) میں کیتھولک بشپوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اِس موقع پر جب اقتدار فوج سے عوام کی طرف منتقل ہو رہا ہے، اتحاد کی اپیل ضروری ہے۔

آرچ بشپ وگانو نے بتایا کہ جب اُنہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی صدر ابراہیم بابنگیڈا کی خدمت میں پیش کیے تو صدر سے کہا تھا کہ نائیجیریا میں چرچ مراعات کا طلب گار نہیں بلکہ صرف بنیادی انسانی حقوق کا احترام چاہتا ہے۔ اِن بنیادی انسانی حقوق میں "ضمیر اور مذہب کی آزادی" سب سے زیادہ اہم ہے۔

برسات کے مینڈکوں کی طرح بڑھتے ہوئے فرقوں کے بارے میں آرچ بشپ وگانو نے پوپ

کے انداز میں کہا کہ یہ باہر سے آئے ہیں۔ اُنھوں نے بڑھتے ہوئے فرقوں کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ وہ نائجیریا میں مسیحیت کے لیے اسی طرح نقصان دہ ہیں جیسے دوسرے ملکوں میں ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ گروہ اپنے آپ کو بطور مسیحی پیش کرتے ہیں مگر حقیقت میں انہیں یسوع کے چرچ کی روایتی رسولی بنیادوں کے ساتھ بہت کم تعلق ہے۔

یہ گروہ "رسول" اور "نبی" کے الفاظ اکثر صحیح یا غلط طور پر استعمال کرتے ہیں جن کے بائبل میں واضح الہیاتی معانی ہیں اور یہ لوگ بائبل کو اپنی مقدس اور الٰہیاتی کتاب تسلیم کرتے ہیں۔ قائم مقام آرچ بشپ وگانو نے چرچ کے متتظمین پر زور دیا کہ وہ مومنین کو ان دھوکے بازوں کی چکنی چپڑی باتوں اور دعووں سے خبردار کریں جو روایتی چرچ اور معروف مسیحی فرقوں کے نمایاں شعائر، مذہبی رسوم اور ملبوسات کی وضع قطع سب ہی خارجی علامات استعمال کرتے ہوئے "ہماری برادریوں" کے کمزور ایمان لوگوں کو بہکاتے ہیں۔

جب وگانو جوس (نائجیریا) میں یہ گفتگو کر رہے تھے، نائجیریا میں "پاپائی کونسل برائے مکالمہ بین المذاہب" کے صدر کارڈینل فرانسس ارنزے نے ایک دوسرے شہر "اوبری" میں کہا کہ وہ ملک میں روپے پیسے پر مبنی سیاست سے پریشان ہیں۔ اُنھوں نے بتایا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بعض نائجرین ووٹ حاصل کرنے کے لیے لوگوں میں رقوم تقسیم کر رہے ہیں۔

کارڈینل ارنزے نے بتایا کہ نائجیریا اُسی صورت میں اچھے رہنماؤں والا ایک بہتر ملک ہوگا جب ہر نائجیرین یہ فیصلہ کرے کہ کوئی شخص اُس کا ووٹ "رقم" سے خرید نہیں سکتا، چاہے یہ رقم کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ چرچ کے منتظمین کے سیاست میں حصہ لینے کے حوالے سے کارڈینل ارنزے نے کہا کہ اگرچہ ویٹکین سیاست میں حصہ لینے سے پادریوں کو منع نہیں کرتا تاہم "فعال جماعتی سیاست میں شرکت کسی پادری کے عملِ رسالت میں معمول کا کام نہیں ہے۔" [رپورٹ: اے۔پی۔ایس بلیٹن]

ایشیا

انڈیا: "دُنیا میں الٰہی انصاف - مداخلت کا تناظر" [ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے دوسرے سالانہ کورس کا موضوع]

"ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز" نے اکتوبر۔ نومبر ۱۹۹۲ء میں اپنے دوسرے سالانہ کورس کا اہتمام کیا تو اخبارات کے لیے انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے جاری کردہ خبر کے مطابق